

## 11021 - اس میت کا ترکہ جس نے بیوی بیٹے اور بہنیں اور پوتے سوگوار چھوڑے ہیں

### سوال

میرے والد کچھ دن قبل فوت ہوئے ( میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے گناہ معاف فرمائے اور ان پر رحم کرے ) اور اپنے پیچھے خاندان کے مندرجہ ذیل افراد چھوڑے ہیں : بیوی ، چار بیٹے ( ان میں سے تین شادی شدہ ہیں اور ان کے تین پوتے بھی ہیں ) تین بہنیں ( ان میں سے ایک شادی شدہ اور دوسری بیوہ اور تیسری بڑی عمر کی ہونے کے باوجود شادی شدہ نہیں ) والد اور والدہ .

میں نے قرآن مجید تو پڑھا ہے لیکن وراثت کی شروط سمجھنے مجھے مشکل پیش آئی ہے ، میری گزارش ہے کہ تفصیل سے بیان کریں کہ اس کی املاک کی صحیح تقسیم کس طرح ہوگی ، اور اس املاک میں سے ہمیں کس تناسب سے صدقہ ( اگر یہ واجب ہے ) کرنا ہوگا ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے قریبی شرعی عدالت سے رجوع کریں تا کہ آپ مستحق قرضے اور ایک تہائی میں میت کی وصیت ادا کر سکیں ، پھر اس کے بعد وراثت میں وراثت کی شروط پائے جانے اور وراثت کے موانع نہ ہونے کی صورت میں املاک تقسیم کی جائے گی .

حسب شروط اور کسی مانع کے نہ ہونے اور ان وراثت کے علاوہ کوئی دوسرا وارث نہیں تو:

بیوی فرع وارث ہونے کی بنا پر آٹھواں حصہ لے گی .

اور لڑکے کی صورت میں میت کی فرع وارث موجود ہونے کی بنا پر باپ کو چھٹا حصہ ملے گا .

اور فرع وارث موجود ہونے کی بنا پر ماں چھٹا حصہ حاصل کرے گی .

اور باقی مال بیٹوں میں تقسیم ہوگا ( اگر وہ سب لڑکے ہیں تو وہ یہ مال آپس میں برابر تقسیم کریں گے ) لیکن پوتے اور بہنوں کا وراثت میں کوئی حق نہیں اس لیے کہ وہ ( میت کی فرع وارث جو کہ بیٹے ہیں ) موجود ہونے کی بنا پر محروم ہیں .